برموداٹرائی اینگل کی حقیقت

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

برموداٹرائی اینگل کی حقیقت

برموداٹرائی اینگل جسے (Devil's Triangle) شیطانی/آسیبی مثلث بھی کہا جاتا ہے، پانی کی سطح پر بنا ہوا ہے اور جو بحراوقیانوس میں امریکہ کے ساحل سے کچھ فاصلے پر واقع علاقے کا نام ہے۔

اس علاقے کا ایک کونہ برمودا میں، دوسرا پورٹوریکو میں اور تیسرا فلوریڈا کے قریب ایک مقام پہ واقع ہے۔ برمودا ٹرائی اینگل انہی تین کونوں کے درمیانی علاقے کو کہا جاتا ہے۔ یہ تین سو جزیروں پہ مشتمل ہے جن میں اکثر جزائر غیر آباد ہیں، صرف بیس جزیروں پہ آبادیاں ہیں، اس کا جو علاقہ پراسرار اور خطرناک مانا جاتا ہے اس کو برمودا مثلث یا برمودا تکون کہتے ہیں۔ اس تکون کا کل رقبہ 1140000 ہے۔

یہ مثلث لوگوں میں پراسراریت کے لئے شہرت کا باعث بنا ہوا ہے۔ اس کی شہرت اس وقت سے شروع ہوئی جب 1945 میں فلوریڈا سے اچانک 5 ہوائی جہاز کہیں لاپتہ ہوگئے۔ مانا جاتا ہے کہ یہاں گم ہونے والے جہاز کے ساتھ مرنے والے کا بھی کوئی نام ونشان نہیں ملتا۔

یہ تکونہ اس قدر مشہور ہوا کہ کہیں بھی کوئی جہاز گم ہو جاتا اس کا سرا اس تکونے سے جوڑ دیا جاتا۔ لوگ کہتے ہیں کہ اس مثلث میں اب تک سیکڑوں جہاز پراسرار طور پر غائب ہو چکے ہیں۔

یہ تکونہ معمہ نہیں مگر بے شمار کتابوں اور ناولوں کے ذریعہ معمہ بنا دیا گیا ہے۔ اور اس پہ اس قدر فلم ڈاکومنٹری پیش کی گئی کہ لوگوں نے یہاں مافوق الفطرت عناصر مان لیا جس کے سبب ہونے والے تمام پراسرار واقعات اسی کی طرف منسوب کردئے جاتے ہیں۔

ٹرائی اینگل سے متعلق قصے، کہانیاں، واقعات، جادوئی کرشمہ اور شیطانی حرکات بیان کئے جاتے ہیں۔اس کو اسلام سے بھی جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے۔میں قصے کہانیوں سے ہٹ کر ان باتوں کا خلاصہ کرنے کی کوشش کرتا ہوں جسے اسلام سے جوڑا جارہا ہے۔

ٹرائی اینگل اور اسلام

(1)ایک نظریہ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ یہ سجین کی طرف جانے والا راستہ ہے،اس میں جو اڑن طشتریاں دکھائی دیتی ہیں وہ دراصل فرشتے ہیں جو روحوں کو سجین کی طرف لے جاتے ہیں۔
اس میں سب سے فاش غلطی تو یہی ہے کہ سجین کو کوئی جگہ سمجھا جارہا ہے جبکہ یہ ایک رجسٹر کا نام ہے جس میں برے لوگوں کا اندراج ہوتا ہے۔اللہ کا فرمان ہے۔

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ، وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ، كِتَابٌ مَرْقُومٌ (المطففين: 7-9)

ترجمہ: ہرگز نہیں ! یقنا فجار کا لکھنا سجین میں ہے اور آپکو کس نے معلوم کروایا کہ سجین کیا ہے وہ تو ایک لکھی گئ کتاب ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ فرشتے کو آدمی اصلی صورت میں نہیں دیکھ سکتا اور دوسری صورت میں پہچان نہیں سکتا۔
مذکورہ نظرئے سے پتہ چلتا ہے کہ جس طرح کافروں نے اس ٹرائی اینگل سے بہت سارے قصے کہانیاں جوڑدئے ویسے ہی کم علم مسلمانوں نے بھی کچھ غلط باتیں اس کی طرف منسوب کردی۔

(2)دوسرا نظریہ مردہ آدمی کا دوبارہ دنیامیں زندہ واپس آناہے۔اس خیال کو Dr. Raymond A Moodi نے اپنی کتاب "موت کے بعد زندگی" میں اجاگر کیا ہے۔ڈاکٹر موڈی نے اس کتاب میں کچھ ایسے لوگوں کے بارے میں معلومات دی ہیں، جنھیں Clinically Dead قرار دیا گیا، لیکن کسی وجہ سے وہ دوبارہ زندہ ہو گئے۔موڈی کی بیناد اس خیال پر مبنی ہیں کہ ایک آدمی کچھ دیر کے لیے واقعۃً مر کر دوبارہ اس دنیا میں واپس آسکتا ہے۔

موڈی کی بات سراسر غلط اور اسلامی عقیدے کے خلاف ہے کیونکہ انسان جب مر جاتا ہے تو دوبارہ وہ زندہ نہیں ہو سکتا۔ اسلامی عقیدے کے مطابق روح نکلنے کے دنیا میں قیامت تک نہیں لوٹ سکتی۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَمِن وَرَائِهِم بَرْزَخٌ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ [المؤمنون : 100]

ترجمہ: اس مرنے والے کے درمیان اور دنیا والوں کے درمیان آڑ اور پردہ ہے۔

(3) تیسرا نظریہ دجال کا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ برمودا تکونہ دجال کا مسکن ہے۔ یہاں کے اڑن طشتری دجال کے شیطان

ہیں جنہیں بھیج کر دجال دنیا کی خبریں معلوم کرتا ہے۔اس نظرئے کی بنیاد اس پہ قائم ہے کہ برمودا تکونہ پانی کا حصہ ہے اور دجال کا تخت بھی پانی پر ہے۔

یہ نظریہ سب سے پہلے مصری مسلمان محقق محمد عیسیٰ داؤد نے پیش کیا۔

یہ نظریہ کئی وجوہ سے ناقابل اعتماد ہے۔

اولا: قرآن وحدیث کی روشنی میں برمودا تکونہ دجال کا مسکن ہے ایسا کوئی واضح اور صریح ثبوت نہیں ہے بلکہ صحیح حدیث کی روشنی میں اس قدر وضاحت ہے کہ دجال کا خروج مشرق سے اور شہر اصبہان سے یہودی نامی قبیلے سے ہوگا جو کہ ایرانی ممالک ہیں۔

ثانیا: کسی حدیث میں دجال کا تخت پانی پر ہے مذکور نہیں ہے، البتہ ابلیس کا تخت پانی پر ہے یہ بات حدیث میں آئی ہے۔ دجال اور ابلیس میں بہت فرق ہے۔ سب سے بڑا فرق دجال انسان میں سے ہے اور ابلیس جن میں سے۔

ثالثا: اڑن طشتری کو شیطان قرار دینا محض اختراع ہے۔ نہ جانے فضا کی کس چیز کو اڑن طشتری کا نام دیا جاتا ہے؟ اور وہ شیطان ہے اس بات کا کیا ثبوت ہے؟

اور پھر یہ بات کہنا مبنی بر غلط ہے کہ یہ دجال کے کارندے ہیں جو اسے پوری دنیا سے مربوط کئے ہوئے ہیں کیونکہ قرآن وحدیث میں اس کی بھی وضاحت نہیں ہے کہ دجال کو اس کے خروج سے پہلے سے ہی دنیا کی خبریں مل رہی ہیں۔

رابعا: دجال ایک آدمی کا نام ہے، وہ ابھی اکیلا ہے اور اکیلے ہی نکلے ،اس کا کوئی کارندہ نہیں۔ خروج کے بعد اپنا کفر پھیلائے گا،لوگ اس کی اطاعت قبول کریں گے پھر اس کے کارندے ہوں گے۔

آخر میں برمودا تکونے کے متعلق یہ کہنا چاہتاہوں کہ مجھے یہ کوئی یہودو نصاری کی سازش لگتا ہے۔ اس کا مقصد لوگوں کے اذہان و قلوب پہ ہیبت طاری کرنا ہے، وقت پڑنے پہ دنیاوالوں کے لئے اس کا استعمال کرے گا، بعض لوگوں کا کہناہے کہ وہاں اسلحہ کا ذخیرہ جمع کیا گیاہے اور اس جگہ کو شیطانی تکونہ قرار دیا گیاہے تاکہ لوگ اس جگہ سے دور رہیں۔یہی وجہ ہے کہ تقریباچار سو سال سے ان جزیروں میں بوش و باد نہیں اختیار کی گئی۔

اگر یہ سازش اور مصنوعی معمہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆تو اتنے بڑے بڑے سائنسداں پڑے ہوئے ہیں آخر کیا وجہ ہے کہ اس کی اصل حقیقت سامنے نہیں آرہی ہے؟

☆کیاوجہ ہے کہ ملیشیا کا جہاز گم ہونے پہ اس کا تعلق برمودا تکونے سے جوڑ دیا گیا؟

☆اور اگر یہ خطرے کی جگہ ہوتی تو انشورنس والوں کے لئے بھی خطرناک ہوتا مگر وہ بغیر کسی جھجھک کے جہازرانی کرنے والوں سے انشورنس پر یمیم لیتے ہیں جو دیگر سمندری علاقوں میں جہازرانی کرنے والوں سے لیا جاتاہے۔

☆ تکونہ کا ایک سرا فلوریڈا سے متصل ہے۔اس فلوریڈا کے دو معنی ہیں۔

ایک "اس خدا کا شہر جس کا انتظار کیا جارہاہے"۔

دوسرا "وہ خدا جس کا انتظار کیا جارہاہے"۔

اس معنی سے تکونہ اور فلوریڈا کا کچھ تعلق معلوم ہوتا ہے، لگتایہود و نصاری مستقبل میں اپنے کسی مفاد کے لئے اس نئے "خدائی تصور" کا استعمال کرنے والے ہیں، اس لئے ابھی سے ہی برمودا تکونہ کے نام سے دنیاوالوں پہ ہیبت طاری کئے ہوئے ہیں۔

مگر مسلمانوں کواس قسم کے ڈرامائی اور افسانوی قصے کہانیوں سے گھبرانا نہیں چاہئے۔